نہیں مل سکیتں، اس لئے تاریخ کے طلباء اور اساتذہ کے لئے اس کی اہمیت ظاہر ہے۔

فاضل مرتب نے شروع کے ایک سو اٹھائیس صفحات میں سرسید کے حالات اور سوانح، اور کارنامے اور آخر کے چند صفحات میں تعلیقات و حواشی بھی لکھے ہیں جو بجائے خود مفید اور معلومات افزا ہیں، سرسید پر جو کچھ لکھا ہے اگرچہ مختصر ہے مگر جامع اور بڑی بات یہ ہے کہ متوازن ہے۔

تذکرہ حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت: از جناب سخاوت مرزا صاحب۔ تقطیع متوسط ضخامت ۲۹۹ صفحات، کتابت وطباعت بہتر، قیمت چھ روپیہ پچاس پیسے،

پتہ:- انسٹی ٹیوٹ آف انڈو مڈل ایسٹ کلچرل اسٹڈیز۔ حیدرآباد

حضرت سید جلال الدین بخاری جو مخدوم جہانیانِ جہاں گشت کے لقب سے معروف ومشہور ہیں، آٹھویں صدی ہجری کے اُن اکابر اولیا میں سے ہیں جن کے انفاسِ قدسیہ نے لاکھوں انسانوں کو علم ویقین اور معرفت وروحانیت کی دولت سے مالا مال کیا، آپ کے بعد یہ سلسلۂ فیض وارشاد ایک عرصۂ دراز تک آپ کی اولاد واحفاد میں بھی جاری رہا۔ یہ کتاب حضرتِ والا مرتبت اور آپ کے بعد آپ کے اولاد واحفاد۔ خلفاء وتلامذہ اور ہم عصر وہم چشم حضرات کے حالات وسوانح میں ہے، شروع میں اوچھ جو حضرت کی جائے پیدائش ہے اُس کی تاریخ بیان کرنے کے بعد حضرت مخدوم کے عام حالات وسوانح، اوصاف اور علمی وباطنی کمالات اخلاق وعادات، اصلاح وتربیت، تصنیفات، اور تعلیمات وارشادات کا مفصل بیان ہے جس کے مطالعہ سے دل میں سرور اور جذب وشوق کی کیفیت پیدا ہوتی ہے، پھر حضرت مخدوم کے سفرنامہ کی تلخیص ہے اور اُس کے بعد حضرت کے خاندان کے جو افراد لاہور، کشمیر، گجرات اور بھوپال وغیرہ میں ہیں، اُن کے حالات، کارنامے اور اُن کے مقابر ومزارات اور ان کے سلاسل کا تذکرہ ہے، حصۂ دوم اس خاندان کی مختلف شاخوں کے شجروں کے لئے مخصوص ہے جو ایک سو دس صفحات پر پھیلے ہوئے ہیں، اردو میں یہ پہلی کتاب ہے جو خاص حضرت مخدوم جہانیاں سے متعلق اس تفصیل اور تحقیق سے لکھی گئی ہے، اس کا مطالعہ ہم خرما وہم ثواب کا مصداق ہوگا۔

پانی پت اور بزرگانِ پانی پت: از- مولانا سید محمد میاں! تقطیع متوسط